پاکستان ویمنز اے ٹیم کی کارکردگی پر ہیڈ کوچ محسن کمال کا تجزیہ

لاہور 14 نومبر، 2023ء:

پاکستان نے ویسٹ انڈیز ویمنز اے اور تھائی لینڈ ایمرجنگ ویمنز ٹیم کی میزبانی کی جس میں دو طرفہ سیریز کے علاوہ سہ فریقی ٹی ٹوئنٹی سیریز بھی شامل تھی۔

پاکستان ویمنز اے نے دونوں ٹیموں کے خلاف لاہور میں مجموعی طور پر تین ون ڈے اور پانچ ٹی ٹوئنٹی میچ کھیلے جن سے پاکستان کو بینچ پر بیٹھی نوجوان کھلاڑیوں کو مواقع دے کر ان کی صلاحیتیں دیکھنے میں بڑی مدد ملی۔

اس دورے سے پاکستان کرکٹ بورڈ کی ویمنز کرکٹ کے پاتھ وے کے بارے میں کمٹمنٹ کا بھی بخوبی اندازہ ہوا کہ کس طرح انٹرنیشنل کرکٹ اور ڈومیسٹک کرکٹ کے درمیان فاصلہ کم کیا جاسکتا ہے۔

پاکستان ویمنز اے نے ویسٹ انڈیز ویمنز اے کے خلاف تین ون ڈے میچوں کی سیریز کھیلی جو مہمان ٹیم نے دو ایک سے جیتی۔ پاکستان کی کپتان رامین شمیم اور اٹھارہ سالہ انوشے ناصر چھ وکٹوں کے ساتھ مشترکہ طور پر سرفہرست رہیں۔ تیسرے میچ میں رامین شمیم کی 13 رنز دے کر 4 وکٹوں کی کارکردگی سیریز کی بہترین انفرادی کارکردگی تھی۔

پاکستان ویمنز اے نے ویسٹ انڈیز ویمنز اے اور تھائی لینڈ ایمرجنگ کے خلاف سہ فریقی ٹی ٹوئنٹی سیریز جیتی۔

اس سیریز میں پاکستان ٹیم تینوں میچ جیت کرنا قابل شکست رہی۔ اٹھارہ سالہ اوپنر شوال ذوالفقار تین میچوں میں 106 رنز بناکر سرفہرست رہیں جس میں ایک نصف سنچری بھی شامل تھیں وہ سیریز کی بہترین کھلاڑی قرار پائیں۔

رامین شمیم اور عمیمہ سہیل نے سیریز میں سب سے زیادہ پانچ پانچ وکٹیں حاصل کیں۔ عمیمہ نے بیٹنگ میں بھی قابل ذکر کارکردگی دکھائی اور فائنل میں میچ وننگ پرفارمنس دی۔

پاکستان نے تھائی لینڈ ایمرجنگ کے خلاف دونوں ٹی ٹوئنٹی میچ جیتے۔ عمیمہ سہیل نے ان دونوں میچوں میں 61 رنز بنائے وہ صائمہ ملک اور رامین شمیم کے ساتھ تین وکٹیں لے کر بولنگ میں نمایاں رہیں۔ عمیمہ سہیل نے ایک میچ میں تین رنز کے عوض دو وکٹوں کی کارکردگی بھی دکھائی۔

پاکستان ویمنز اے کے ہیڈ کوچ محسن کمال نے پی سی بی ڈیجیٹل سے بات کرتے ہوئے کہا کہ سیریز سے قبل مریدکے میں کیمپ بھی لگایا گیا تھا جس میں پچاس اوورز کو ذہن میں رکھتے ہوئے تیاری کی گئی تھی جو کہ ہمارے لیے چیلنج رہا ہے۔ گو کہ ہم ویسٹ انڈیز اے کے خلاف سیریز دو ایک سے ہارے لیکن یہ میچز سخت رہے۔

محسن کمال کا کہنا ہے کہ ہم شارٹر فارمیٹ (ٹی ٹوئنٹی) کی بھی ساتھ ساتھ تیاری کرتے رہے ہیں۔ ہم ماضی میں ویسٹ انڈیز کے خلاف کھیل چکے ہیں لہذا ہمیں ان کے بارے میں پتہ تھا ان کی چند کھلاڑی ان کی قومی ٹیم میں بھی کھیل چکی ہیں۔
ہم تھائی لینڈ ایمرجنگ کے خلاف نہیں کھیلے تھے لہذا یہ ہمارے لیے نیا چیلنج تھا لیکن ہمیں پتہ تھا کہ ہم ان سے بہتر ہیں۔

رامین شمیم نہ صرف کپتان بلکہ بولر کی حیثیت سے بھی اچھا کھیلی ہیں۔ لیفٹ آرم اسپنر صائمہ ملک نے اپنا رول بخوبی نبھایا حالانکہ وہ تجربہ کار نہیں ہیں۔ انوشے ناصر کی کارکردگی بھی نمایاں رہیں۔ وہ پاکستان انڈر 19 ٹیم میں کھیل چکی ہیں۔

عمیمہ سہیل نے جو ماضی میں سینئر ٹیم کا حصہ رہی ہیں اس سیریز میں بہت عمدہ پرفارمنس دی اور آل راؤنڈر کی حیثیت سے نمایاں رہیں۔

محسن کمال کے خیال میں اس طرح کے دورے کھلاڑیوں کے لیے بہت مفید ثابت ہوتے ہیں۔ سینئر ٹیم اے ٹیم اور انڈر 19 ٹیم ڈومیسٹک کرکٹ کی پرفارمنس پر منتخب ہوتی ہیں۔

آئی سی سی ایونٹس کے لیے خود کو تیار کرنے کے لیے اس طرح کے دوروں کی اہمیت بہت زیادہ ہے۔

-ENDS -

Media and Communications Department
P: +92 (0) 42 111 227 777
E: pcb.media@pcb.com.pk

Commercial Partners

Broadcast & Live Streaming Partners

Pathway Cricket Programme

PCB Headquarters
Gaddafi Stadium, Ferozepur Road Lahore, Pakistan, PO Box 54000
Tel: +92 42 35717231-4

pcb.com.pk /PakistanCricketBoard /TheRealPCB /TheRealPCB /PakistanCricketOfficial